میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

HIZB UT TAHRIR

منگل، 05 ربیع الاول، 1443ھ | 12/10/2021 | نمبر: 15/1443

پریس ریلیز

ڈاکٹر عبدالقدیر خان مرحوم اور ان کی ٹیم کا ایٹم بم بنانے کا کارنامہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہم ایک خود کفیل ریاستِ خلافت قائم کرنے کے مکمل اہل ہیں

پاکستان کے فوجی ایٹمی پروگرام کے بانی اور پاکستان کے نامور سائنسدان ڈاکٹر عبد القدیر خان اتوار کی صبح انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی بشری لغزشوں سے صرفِ نظر کرتے ہوئے ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں انہیں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آمین۔ ڈاکٹر عبد القدیر خان اور ان کے ساتھی سائنسدانوں اور انجینئرز نے 6 سال کی مختصر ترین مدت میں کولڈ ٹیسٹ کر کے ایٹمی صلاحیت کے حصول کا مشکل کارنامہ سرانجام دیا اور ثابت کر دیا کہ امت کے قابل بیٹوں کو ریاستی سرپرستی حاصل ہو جائے تو وہ جدید سے جدید ترین ٹیکنالوجی کے حصول کے مکمل اہل ہیں۔ امت کے پاس نہ صلاحیت کی کمی ہے، نہ وسائل کی۔ اسلام کی سربلندی، امت کی حفاظت اور اللہ کی رضا کے حصول کا جذبہ امت کے بیٹوں اور بیٹیوں سے ناقابلِ یقین کارنامے کرواتا ہے۔ جس طرح محدود وسائل میں ہم نے ایٹم بم، ٹیکٹیکل نیوکلیئر بم، MIRV، آبدوزیں، بیلسٹک اور کروز میزائیل، ڈرونز، جدید جنگی جہاز تیار کر لئے ہیں، ریاست خلافت کی سرپرستی میں انٹر کانٹینینٹل میزائیل، اسٹیلتھ بمبار، نیوکلئیر آبدوزیں اور بحری بیڑیوں کو تعمیر کر کے امت عالمی آرڈر کو ختم کر کے امریکہ اور مغرب کی اجارہ داری کا خاتمہ کر سکتی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ایک نیوکلیئر بم تیار کرنے کے باوجود امریکہ ہماری طاقت کے بل بوتے پر ہمارے پڑوس میں مسلم ملک افغانستان پر بیس سال قابض رہا لیکن ہماری صلاحیتیں افغانستان کے مسلمانوں کی مدد کے بجائے کافر صلیبی امریکہ کی خاطر استعمال ہوئیں۔ یہی معاملہ شام، عراق، برما، فلسطین اور کشمیر کا ہے، جہاں ہمارے حکمرانوں کی غداری کے باعث امت کو ان ہتھیاروں کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ یہ ریاست خلافت ہو گی جو ان جنگی ہتھیاروں کو تیار کرنے کے بعد انہیں محض سنبھال کر نہیں رکھے گی بلکہ ان ہتھیاروں کو امت کی حفاظت کیلئے استعمال کرے گی۔ خلافت پاکستان، ترکی، ایران، سعودی عرب، مصر، الجزائر اور انڈونیشیا کی افواج اور جنگی ٹیکنالوجی کو یکجا کر کے مسلم امت کو دنیا کی سب سے بڑی جنگی قوت میں تبدیل کر دے گی۔

موجودہ انٹرنیشنل آرڈر مغرب کی بالادستی مستقلاً قائم رکھنے کیلئے بنایا گیا ہے۔ اس کے قواعد، جنھیں عالمی قوانین کہا جاتا ہے، کی پاسداری سے امت کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتی۔ موجودہ ورلڈ آرڈر کی بیڑیاں توڑے بغیر حقیقی آزادی کا حصول ممکن نہیں۔ پاکستان کا ایٹمی پروگرام اس کی واضح مثال ہے جو عالمی قوانین اور ورلڈ آرڈر کے شکنجوں کو نظر انداز کر کے بنا۔ آج بھی امریکہ بارہا پاکستان کے حکمرانوں سے یہ مطالبہ کر چکا ہے کہ وہ دور تک مارنے والے بیلسٹک میزائلوں کو تلف کریں۔ چین کی ٹیکنالوجی میں ترقی کا سفر بھی عالمی قوانین کی بیخ کنی کے ذریعے ہوا۔ یہی معاملہ معاشی خود مختاری کا ہے۔ آئی ایم ایف کی چوکھٹ پر سر جھکا کر اور ڈالر کو عالمی کرنسی کے طور پر قبول کرنے کے بعد اقتصادی خود مختاری کا حصول ناممکن ہے۔ نہ ہی امریکہ یا چین کا دامن پکڑنے سے قومی خود مختاری کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ طالبان حکومت کا حال ہمارے سامنے ہے جن کو عالمی ورلڈ آرڈر کی خوشنودی کے حصول کی راہ پر لگا کر اسلام کے کلیدی احکامات پر درجہ بدرجہ کمپرومائز پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ پس یہ امر واضح ہے کہ مسلمانوں کے لیے حقیقی آزادی کا حصول صرف ریاست خلافت کے قیام کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

عالمی ورلڈ آرڈر کی محدود پیمانے پر مزاحمت کا ثمر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی شکل میں ہمارے سامنے ہے، جو امت کا قیمتی اثاثہ ہے، اور جلد قائم ہونے والی خلافت کی فوجی پالیسی کا اہم عنصر ہے۔ تو اس وقت کیا عالم ہو گا جب پاکستان میں خلافت کے قیام کے ذریعے عالمی ورلڈ آرڈر کے معاشی، معاشرتی، سیاسی اور فوجی غلبے کو علی الاعلان مسترد کر دیا جائے گا۔ پاکستان میں قائم ہونے والی خلافت افغانستان کو ضم کرتے ہوئے وسط ایشیا اور گلف کو ایک لڑی میں پُرو دے گی اور یہ خود کفیل ریاست بڑھتے بڑھتے جلد ہی پوری مسلم امہ کو اپنے اندر ضم کر لے گی۔ یوریشیا کے مرکز پر غالب یہ ریاست امریکہ کو واپس اپنے براعظم میں دھکیل دے گی اور یورپ ایک بار پھر نئے "عثمانیوں" کا سامنا کرے گا۔ تب روس کو جرات نہیں ہو گی کہ وہ وسط ایشیا میں آگے بڑھ سکے، نہ ہی چین مشرقی ترکستان کے مسلمانوں کو کیمپوں میں بند کر سکے گا۔ نہ ہی یہود ہمارے مقدسات کو پامال کرنے کی جرات کر پائیں گے۔ یہ ہے وہ عالمی منظرنامہ جس کا دنیا خلافت کے قیام کے بعد مشاہدہ کرے گی۔ **تو اے افواج پاکستان!** کیا تم اس عزت کے طالب نہیں؟ آگے بڑھو اور خلافت کے قیام کے ذریعے دین اور دنیا کی عزت حاصل کر لو۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا؛ **﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ﴾ "اے اہل ایمان! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جما دے گا"** (سورۃ محمد، 47:7)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: